CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 48
۲۰۲۰-۰۸-۰۷

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
258,099	6,052	18,494	282,645

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

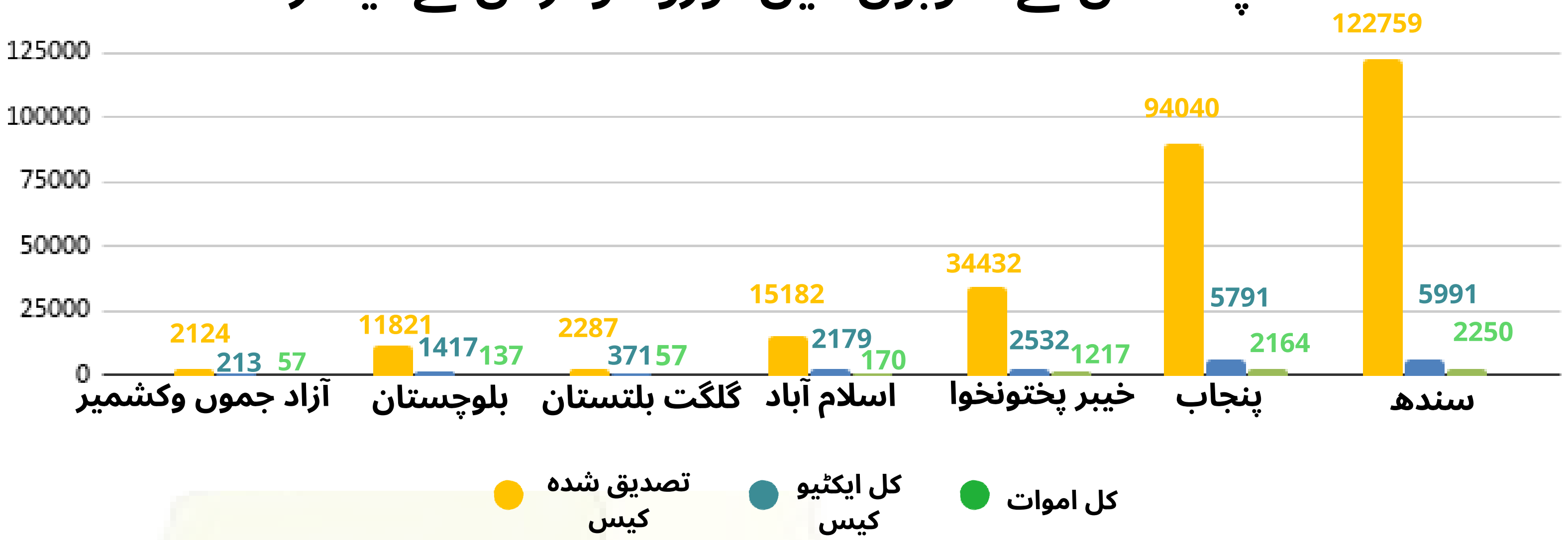

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

کورونا وائرس کے دوران خواتین پر تشدد

تحقیق اور سروے کی اہم نکات:

انٹرنیشنل گروتھ ریسرچ سنٹر (آئی جی سی) کی تحقیق کے مطابق ، پاکستان میں دو تہائی کورونا مریض مرد ہیں ، جبکہ ایک تہائی خواتین ہیں۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ خواتین کنبے کی دیکھ بھال کرنے والی ہیں ، ان میں سے بہت ساری پورے وقت پر کام کرتی ہیں (یہاں تک کہ کوویڈ پھیلنے کے دوران بھی) ، ایسا کیوں کیا جاتا ہے کہ خواتین میں کوویڈ انفیکشن کم رپورٹ ہوئے؟

آئی جی سی کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ عام طور پر پاکستان میں خواتین کی صحت کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے ، اور ثقافتی مسائل ، پریشانیوں کو برداشت کرنے یا دیگر وجوہات کی بنا پر بھی ، اگرچہ خواتین میں علامات ہیں ،لیکن ان کی جانچ کا امکان کم ہوتا ہے جب تک کہ ان کی حالت بگڑ نا جائے۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر ، انیشی ایٹیو فار سستین ایبل ڈویلپمنٹ (آئی ایس ڈی) ، جناب گل حسن عباس نے پنجاب پولیس اور انسانی حقوق کے ساتھ اپنی جامع تحقیق سے تفصیلات شیئر کیں۔ اس تحقیق سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ مارچ تا اپریل 2020 کے ہفتوں کے بعد خواتین کے خلاف تشدد کے خلاف مقدمات کی تعداد مارچ-اپریل 2019 کے مہینوں کے اعداد و شمار کے مقابلے میں بڑھ گئی ہے۔

یہ کہا جا رہا ہے کہ کوویڈ 19 کے بعد ، اگلا بڑھتا بحران ذہنی صحت کا ہوگا۔ بہت سے طریقوں سے یہ خواتین پر تشدد کا نتیجہ سمجھا جاسکتا ہے۔ پاکستان میں ، جس طرح سے تشدد کے خلاف بولنے کوغلط سمجھا جاتا ہے ، اسی طرح ذہنی صحت کے معاملات بھی سامنے آتے ہیں۔ ابتدائی مراحل میں اس عقیدے کا ازالہ کرنا ضروری ہے تاکہ اس مسئلے کا شکار اور اس کے اہل خانہ کو جن پیچیدگیوں سے گزرنا پڑے۔ پی جی آر سرجری سر گنگا رام اسپتال کے ڈاکٹر زبیش محمود نے کہا ، "اس سلسلے میں آگاہی مہم چلانے اور حکام کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے جو علاقے اس مسئلے سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں ان کا جائزہ لیا جائے اور کارروائی کی جائے۔"

وبا کے دوران صنف نازک پر ہونے والے تشدد میں اضافے کو روکنے کے ایک ذریعے سے ، جناب کاشف علی ، ڈپٹی ڈائریکٹر (وزارت انسانی حقوق) پنجاب نے وزارت انسانی حقوق کے کردار کو مشترکہ کیا اور اس معاملے پر سفارشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہے ہیں کہ تشدد کے شکار افراد کے لئے مستقبل میں وبائی امراض کے دوران خدمت مہیا کرنے والے متحرک رہیں ، مزید ہم ان لوگوں کے ردعمل کی شرح میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں جو ان مقدمات کی اطلاع دینا چاہتے ہیں اور جو ان کے لئے طریقہ کار کو زیادہ موثر بناتے ہیں۔ مسٹر کاشف نے مزید روشنی ڈالی

کہ ملک بھر میں خواتین اور لڑکیوں کے خلاف کسی بھی طرح کی خلاف ورزی کی صورت میں وزارت کی ہیلپ لائن 1099 نمبر استعمال کی جاسکتی ہے ، اور شکایت کی نشاندہی پر مدد فراہم کی جائے گی۔

گھریلو بدسلوکی کا سامنا کرنے والوں کی آپ بیتی

کیا میں اپنے گھر والوں پر بوجھ ہوں؟

(گمنام - گھریلو خاتون)

لاک ڈاؤن نافذ ہوئے تقریباً ایک مہینہ ہوچکا تھا ، میں باورچی خانے میں رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی۔جب میرے شوہر گھر آئے تب میرے بچے کمرے میں کارٹون دیکھ رہے تھے ۔ میں انہیں سلام کرنے گئی لیکن جیسے ہی میں نے ان کی طرف دیکھا تو مجھے لگا کہ کچھ غلط ہے ، ان کا چہرہ غصے سے سرخ تھا اور وہ مایوس نظر آرہے تھے۔ میں نے پوچھا کہ کیا ہوا ہے؟، جس پر انہوں نے اپنا بیگ اور چابیاں فرش پر دے ماریں اور بتایا کہ انہیں نوکری سے نکال دیا گیا ہے۔ پھر میں نے پوچھا کہ ایسا کیوں ہوا اور ہو سکتا ہے کہ یہ وبائی بیماری کی وجہ سے عارضی طور پر ہوا ہو۔ انہوں نے مجھے ایک طرف دھکیلا ،اور چل دیے اور ٹی وی دیکھنے پر بچوں پر چیخے اور پھر اپنے کمرے کا دروازہ زور سے بند کر دیا۔ اس کے بعد ان کا سلوک مزید خراب ہونا شروع ہوگیا یہاں تک کہ انہوں نے ہمیں ایک وقت کا کھانا چھوڑنے کا حکم دے دیا جس سے ان کے خیال میں اخراجات کم ہوجائیں سکتے تھے۔

میرے شوہر کی اچھی آمدنی نہیں تھی ، لیکن ہم نے مل کر کماتے اور رقم موثر انداز میں خرچ کرتے۔ کچھ ہفتوں کے بعد مجھے احساس ہوا کہ سینیٹری نیپکن ختم ہو چکے ہیں اور مجھے ان کی ضرورت ہے۔ جب میں نے اپنے شوہر کو بتایا تو انہوں نے مجھے تھپڑ مارا اور اتنی سختی سے دھکیل دیا کہ میں فرش پر گر پڑی۔ وہ مجھ پر یہ کہتے ہوئے چیخے کہ میں ان کے پیسے ضائع کررہی ہوں اور ان کے لئے بوجھ ہوں۔

کیونکہ میں ایک خاتون ہوں۔

(گمنام - گھریلو خاتون)

گھر میں اب سب کے ساتھ ساتھ میرا ، اور خاص طور پر میرے بچوں کا کام مزید بڑھ گیا ہے۔میرے شوہر کے ساتھ ساتھ ہر بچہ اپنی اپنی توجہ کا مطالبہ کرتا ہے۔ عید سے کچھ دن پہلے ، میں واش رومز کی صفائی کر رہی تھی کہ اچانک پھسل گئی اور سخت ٹائلڈ فرش پر گر گئی۔ مجھے یقین ہے کہ میری بائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور میرا بازو بھی بہت بری طرح سے کچلا گیا ہے۔

میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ وہ مجھے اسپتال لے جائیں کیوں کہ میں اپنی چوٹ اور اس کی سوجن کی وجہ سے پریشان ہوں۔ مجھے حیرت ہوئی جب میرے شوہر نے کہا کہ یہ اتنا بڑا معاملہ نہیں ہے اور وہ بنیادی ابتدائی طبی امداد کو جانتے ہیں۔ میری ٹانگ اور بازو کے گرد پٹی لپیٹنے کے بعد ، انہوں نے کہا کہ وہ تھکے ہوئے ہیں اور مجھے کہا کہ میں چائے بناؤں۔ یہاں تک کہ چوٹ اور تکلیف کے باوجود بھی مجھ سے بالکل اسی بوجھ کے ساتھ کام کرنے کی امید تھی کیونکہ میں عورت ہوں۔

مسلسل تشدد

(سمرین - صفائی کرنے والی خاتون)

میں نوکرانی کی حیثیت سے کام کرتی ہوں جبکہ میرے شوہر پینٹر کا کام کرتے ہیں۔ مجھے کرونا وائرس کی وبا سے پہلے جذباتی طور پر زیادتی کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن اس وبا کے بعد میں جسمانی استحصال کا بھی سامنا کر رہی ہوں۔ چونکہ لاک ڈاون اور کاروبار بند ہونے سے کام بند ہوچکا ہے ، لہذا میرے شوہر مارچ کے مہینے سے کوئی کام حاصل نہیں کرسکے ہیں۔ اگرچہ میرے کام پر بھی اثر پڑا ہے ، میں نے 3 گھروں کا کام کھو دیا ہے لیکن پھر بھی 3 دیگر مکانات میں مستقل طور پر کام کرتی ہوں جو بروقت تنخواہ فراہم کرتے ہیں۔

کمائی بدلنے کے کردار سے کسی نہ کسی طرح میرے شوہر جارحانہ ہوگئے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ اس سے عورت بااختیار اور اعلی تر محسوس ہوتی ہے۔ میں جو بھی کمائی کرتی ہوں وہ مجھ سے چھین لیتے ہیں ، اسے اپنے سگریٹ کے پیکٹ پر خرچ کرتے ہیں اور باقی میری بہو کو دیتے ہیں۔ میرے پاس کچھ نہیں بچتا ہے۔ اس سے ہمیں گھر میں بھوکا رہنا پڑتا ہے جس کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں ہے، وہ مجھے مجبور کرتا ہے کہ میں اپنے آجروں سے اسے کھانا مہیا کروں۔ اور اس طرح مجھے ان کی طرف سے ڈانٹ پڑتی ہے اور حتیٰ کہ نوکری سے نکال بھی دیا جاتا ہے اور جب میں کوئی رقم نہیں لاتی ہوں تو ، وہ ہر بار مجھے یہ کہتے ہوئے مار پیٹ کرتے ہیں کہ جب تک میں اس کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ڈالوں گا وہ میری ہڈیوں کو توڑتا رہے گا۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN